کراچی سمیت ملک بھر میں امن وعامہ کی صورتحال خراب کرنے اور فرقہ وارانہ فسادات کی سازشوں کا نوٹس لیا جائے، جناب الطاف حسین

جو عناصر ان سازشوں میں ملوث ہیں وہ ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں

حکومتی سطح پر ان واقعات کی روک تھام کیلئے فی الفور مثبت اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں

رمضان المبارک کی آمد آمد ہے، تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اور عوام اپنے درمیان پیار، محبت اور بھائی چارے کی فضا قائم رکھیں

لندن۔۔۔31 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی سمیت ملک بھر میں امن وعامہ کی صورتحال خراب کرنے اور فرقہ وارانہ فسادات کی سازشوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ بعض سازشی عناصر کی جانب سے اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کیلئے مختلف مسالک کے ماننے والوں کو نہ صرف نشانہ بنایا جارہا ہے بلکہ اس کی آڑ میں عوامی جذبات بھڑکا کر ملک بھر میں امن وامان کی صورتحال خراب کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز کوئٹہ کے اسپینی روڈ پر نامعلوم افراد کی جانب سے ایک زائرین کی گاڑی پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں متعدد زائرین شہید وزخمی ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ جو سازشی عناصر مختلف مسالک کے ماننے والے افراد کو خاک وخون میں نہلا رہے ہیں وہ ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں اور ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کی آگ کو بھڑکا کر امن وعامہ خراب کرکے ملک اور جمہوریت حکومت کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے تمام مسالک اور فقہوں سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور عوام سے اپیل کی کہ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے لہٰذا وہ رمضان المبارک کا احترام یقینی بنائیں، اپنے درمیان پیار، محبت اور بھائی چارے کی فضا قائم رکھیں اور سازشی عناصر کی گھناؤنی سازشوں کو اپنے بے مثال اتحاد سے ماضی کی طرح ایک مرتبہ پھر ناکام بنا دیں۔انہوں نے فرقہ وارانہ فسادات کے واقعات میں شہید وزخمی ہونے والے تمام افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا ظہار بھی کیا۔جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ ملک بھر میں امن وعامہ کی صورتحال خراب کرنے اور فرقہ وارانہ فسادات کی آگ بھڑکانے والے سازشی عناصر کا سخت محاسبہ کیا جائے اور ان واقعات کی روک تھام کیلئے حکومتی سطح پر فی الفور مثبت اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

بین الاقوامی سطح پر مشہور ومعروف خطیب مولانا طارق جمیل کی نائن زیرو پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات

پاکستان کی بنیاد اور تعمیر میں لاکھوں کروڑوں قربانیاں شامل ہیں، یہ ہم سب کا قیمتی اثاثہ ہے، مولانا طارق جمیل

میں تو نائن زیرو کو بڑا محل سمجھ کر آرہا تھا یہ تو چھوٹا سا گھر ہے، اللہ آپ کی سادگی برقرار رکھے

کراچی میں بھی قتل وغارتگری کی فضا کو ختم کرنے کی اشد ضرورت ہے، اسلام کا سب سے مضبوط عمل اللہ تعالیٰ کیلئے محبت کرنا ہے

مولانا طارق جمیل نائن زیرو آئے، یہ بہت بڑی ہستی اور قابل احترام ہیں، مصطفیٰ کمال

نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات کے بعد استقبال کیلئے جمع ہونے والے اجتماع کے شرکاء سے خطاب

کراچی۔۔۔31، جولائی 2011ء

بین الاقوامی سطح پر مشہور معروف خطیب مولانا طارق جمیل نے اتوار کی شام ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیزآباد پر رابطہ کمیٹی کے اراکین مصطفیٰ کمال، کنور نوید جمیل، کنور خالد یونس، واسع جلیل، سیف یار خان، توصیف خانزادہ، گلفراز خان خٹک، ڈاکٹر صغیر احمد اور ایم کیو ایم کے رہنما عامر خان سے ملاقات کی۔اس موقع پر جامعہ بنوریہ ٹاؤن کے مہتمم مفتی نعیم اور دیگر علمائے کرام بھی ان کے ہمراہ تھے۔قبل ازیں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین نے مولانا طارق جمیل کا نائن زیرو پر خیر مقدم کیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے انہیں سلام پہنچایا۔ملاقات کے بعد مولانا طارق جمیل نے نائن زیرو پر استقبال کیلئے جمع ہونے والے اجتماع کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کا سب سے مضبوط عمل اللہ تعالیٰ کیلئے محبت کرنا ہے، دنیا میں دو ملک اسرائیل اور پاکستان ہی ہیں جو نظریاتی طور پر وجود میں آئے ہیں، پاکستان کی بنیاد اور تعمیر میں لاکھوں کروڑوں قربانیاں شامل ہیں یہ ہم سب کا قیمتی اثاثہ ہے اور کراچی میں بھی قتل وغارتگری کی فضا کو ختم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ دنیا میں آنے کا سب سے بڑا مقصد اللہ کو راضی کرنا ہے، کامیابی کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ کوئی پارٹی حکومت بنالے اور ناکامی کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ کوئی پارٹی شکست کھالے، کامیابی کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ راضی ہوجائے، اللہ کو کھو دینے والا کچھ نہیں پاتا ہے، جس نے اللہ کو پایا اس نے سب کچھ پایا جس نے اللہ کو نا پایا اس نے سب کچھ کھو دیا ہے۔دنیا لڑنے کی چیز نہیں ہے، دنیا آپس میں ہمارے انتشار، اختلاف

کا سبب نہ بنے، دنیا چھوڑ دینے کی جگہ ہے یہاں کوئی اپنی حدود سے تجاوز کر رہا ہے تو اللہ کی قسم اللہ سویا نہیں ہے اللہ بیدار ہے اللہ نے ایک دن قیامت اور فیصلے کا رکھا ہے۔ ایک مسلمان کو قتل کرنا ساری کائنات کو قتل کرنے کے برابر ہے۔ ہمارا تمام لوگوں کے نام یہ پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں تو نائن زیرو کو بڑا محل سمجھ کر آرہا تھا یہ تو چھوٹا سا گھر ہے میں حیران ہوں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ آپ کی سادگی برقرار رکھے۔ انہوں نے کہا کہ آپس میں پیار محبت برقرار رکھیں اور اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ سب سے مضبوط عمل آپس میں محبت ہے، معاف کرنا بھی اللہ کو بہت پسند ہے، درگزر کرنا بھی اللہ کو بہت پسند ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ اس ملک میں امن قائم کرے اور ہم امن کا ذریعہ بنیں۔ بعدازاں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفیٰ کمال نے مولانا طارق جمیل کا قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے نائن زیرو آمد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ چند دنوں پہلے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے دوبارہ اپنا ویڈیو پیغام ریکارڈ کروایا اور پاکستان کے اور خصوصاً کراچی کی تمام قومیتوں، مسلکوں اور اقلیتوں سے ہاتھ جوڑ کر امن کی بھیک مانگی ہے لوگوں کو گلے لگانے کی بات کی ہے اور اسی حوالے سے ہم تمام لوگوں کے دروازے پر جارہے ہیں اور کراچی میں امن کی خاطر سب سے مل رہے ہیں۔ الطاف بھائی اور ان کے کارکنان نے خون پسینہ لگا کر شہر اور ملک بنانے کی کوشش کی ہے جب ہمارے پاس اختیارات تھے تو ہم نے کبھی بھی کسی کو تکلیف پہچانے کی بات نہیں کی، نقصان پہچانے کی بات نہیں کی۔ جب ہمارے پاس اختیارات تھے تو ہم نے اپنے سیاسی مخالفین کی بھی خدمت کی ہے اور ایم کیو ایم کے عزائم عوام کی خدمت کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا طارق جمیل نائن زیرو آئے، یہ بہت بڑی ہستی اور قابل احترام ہیں، انہیں قائد تحریک اور ساتھیوں کی جانب سے خوش آمدید کہتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی آمد شہر میں امن کا باعث بنائے۔

جرائم پیشہ مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں شیر پاؤ کالونی میں ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر کے کارکنان محمد عظیم اور محمد دلشاد کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہارِ مذمت قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت سے سخت سزا دی جائے

لندن:۔۔۔31، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے جرائم پیشہ مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں شیر پاؤ کالونی میں ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 80 کے کارکنان محمد عظیم اور محمد دلشاد کو فائرنگ کر کے شہید کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور صدر پاکستان آصف علی زرداری، وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا ہے کہ محمد عظیم اور محمد دلشاد کے قاتلوں کو گرفتار کر کے سخت سے سخت سزا دی جائے۔ جناب الطاف حسین نے محمد عظیم شہید اور محمد دلشاد شہید کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار بھی کیا ہے اور شہداء کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کو حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

جرائم پیشہ مسلح دہشت گردوں نے ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر کے کارکنان عبدالعظیم ولد عبدالقدیر اور محمد دلشاد ولد محمد حنیف کو فائرنگ کر کے شہید کر دیا
ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر کے کارکنان عبدالعظیم اور محمد دلشاد کی شہادتوں کا واقعہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کا تسلسل ہے، رابطہ کمیٹی
شہداء کو یاسین آباد شہداء قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا، سوئم کے اجتماعات پیر کو بعد نماز ظہر لانڈھی نمبر 6 کی مساجد میں منعقد ہونگے

کراچی:۔۔۔۔31 جولائی، 2011ء

جرائم پیشہ مسلح دہشت گردوں نے ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 80 کے کارکنان عبدالعظیم ولد عبدالقدیر اور محمد دلشاد ولد محمد حنیف کو گزشتہ شب فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ عبدالعظیم شہید شادی شدہ تھے ان کی عمر 34 سال تھی ان کے پسماندگان میں ایک بیوہ، دو بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہے جبکہ محمد دلشاد شہید شادی شدہ تھے اور شہید کے پسماندگان میں والدہ، بیوہ، ایک بیٹا، تین بھائی اور چار بہنیں شامل ہیں۔ ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 80 کے کارکنان عبدالعظیم شہید اور محمد دلشاد شہید کو یاسین آباد میں واقع شہداء قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ شہیداء کی نماز جنازہ بعد نمازِ ظہر لانڈھی ساڑھے پانچ نمبر حبیب گراؤنڈ میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ وتدفین میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سلیم تاجک، نیک محمد، کیف الوریٰ، توصیف خانزادہ، ایم کیو ایم کے رہنما عامر خان، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، انچارج واراکین، کراچی تنظیمی، نائن زیرو کے مختلف شعبہ جات اور ونگز کے ارکان سمیت ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر کمیٹی کے ارکان، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہدا کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت۔ عبدالعظیم شہید کا سوئم مورخہ یکم اگست بروز پیر کو بعد نماز ظہر لانڈھی نمبر 6 میں واقع ربانی مسجد میں ہوگا جبکہ محمد دلشاد شہید کا سوئم نورِ حرم مسجد لانڈھی نمبر 6 میں بعد نماز ظہر منعقد کیا جائے گا۔ سوئم کے اجتماعات میں

شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی ۔دریں اثناء عبدالعظیم شہید اور محمد دلشاد شہید پر جرائم پیشہ دہشت گردوں نے ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب شیر پاؤ کالونی میں اندھا دھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں دونوں موقع پر ہی شہید ہوگئے ۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 80 کے کارکنان عبد العظیم شہید اور محمد دلشاد شہید کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور واقعہ کو شہر کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کا تسلسل قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بعض جرائم پیشہ عناصر شہر میں سوچی سمجھی سازش کے تحت اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کو بدترین دہشت گردی کا نشانہ بنا کر ان کا قتل عام کررہے تاکہ شہر میں قیام امن کو سبوتاژ کرکے امن وامان کی صورتحال کو خراب کیا جاسکے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ امن دشمن جرائم پیشہ دہشت گرد عناصر شہر میں آگ وخون کی ہولی کا بازار گرم کرکے شہر میں بڑے پیمانے پر قتل وغارت گری کا گھناؤنا کھیل رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ ایم کیوایم کے کارکنان کو گزشتہ کئی روز سے دہشت گرد اپنی بزدلانہ کاروائیوں کا نشانہ بنانے رہے ہیں جسکی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے عبدالعظیم شہید اور عبدالقدیر شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کیلئے صبر جمیل عطا کرے۔رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان، وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ اور وزیر داخلہ سندھ منظور وسان سے مطالبہ کیا کہ جرائم پیشہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 80 کے کارکنان عبدالعظیم شہید اور محمد دلشاد شہید کے وحشیانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور دہشت گردوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔

ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے نمائندہ وفد کا نائن زیرو کا دورہ، ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات
کراچی، صوبہ سندھ کی سیاسی، معاشی اقتصادی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

کراچی:۔۔۔۔۔31 جولائی، 2011ء

ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے نمائندہ وفد نے گزشتہ روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیزآباد کا دورہ کیا اور ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین مصطفیٰ کمال، محترمہ نسرین جلیل، کنور خالد یونس اور واسع جلیل سے ملاقات کی۔وفد کے اراکین میں حنا جیلانی، آئی اے رحمٰن، اسد بٹ اور ڈی سوزا شامل تھے۔ملاقات میں کراچی، صوبہ سندھ کی سیاسی، معاشی اقتصادی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات دو گھنٹے تک جاری رہی جس میں کراچی، صوبہ سندھ کی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔وفد کے اراکین نے کراچی میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار بھی کیا۔ملاقات میں رابطہ کمیٹی کے اراکین نے وفد کو کراچی میں قیام امن اور استحکام کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے کی جانیوالی کوششوں سے آگاہ کیا۔وفد کے اراکین نے ایم کیوایم کے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے کراچی میں قیام امن کی کوششوں کو شہر میں امن وسلامتی کیلئے خوش آئند قرار دیا۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے شہر میں مسلسل قیام امن کیلئے ملک بھر کی تمام سیاسی جماعتوں اور ان کے رہنماؤں سے امن وامان کی بحالی کیلئے اپیل بھی کی ہے کہ کراچی میں امن کو برقرار رکھنے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں آپس میں ملکر امن وسلامتی کیلئے اپنا کردار ادا کریں تاکہ شہر میں بھائی چارے کی فضاء کو فروغ حاصل ہو اور ملک میں استحکام قائم ہوسکے۔انہوں نے ایم کیوایم واحد جماعت ہے جس نے سب سے پہلے شہر میں دہشت گردی کے خاتمہ اور ملک کو اسلحہ سے پاک کرنے کا بل قومی اسمبلی میں جمع کرایا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ شہر کو اسلحہ سے پاک کیا جائے۔قبل ازیں ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کا وفد جب نائن زیرو پہنچا تو ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین نے ان کا استقبال کیا۔بعدازاں ملاقات کے بعد وفد نے ایم کیوایم کے شعبہ فیکس فائنڈنگ کمیٹی کا دورہ کیا اور وہاں پر موجود ایم کیوایم کے شہیداء کی تصاویر اور انکے ریکارڈ کا تفصیلی جائزہ بھی لیا۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔۔۔31 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 81 کے کارکن محمد حنیف کے بھائی محمد شاکر، کورنگی سیکٹر یونٹ 75 کے کارکن ذیشان احمد کی والدہ محترمہ ناظمہ بیگم اور ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ B-103 کے یونٹ انچارج توقیر السلام ہاشمی کے والد محمد ہاشمی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

گلگت بلتستان کے ڈسٹرکٹ گھانچے کے علاقے کلس میں لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں نقصانات پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

حکومت لینڈ سلائیڈنگ کے باعث متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کرنے کیلئے فی الفور عملی اقدامات بروئے کار لائے

ایم کیو ایم ڈسٹرکٹ گھانچے کے ذمہ داران وکارکنان موقع پر پہنچ گئے، امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا

لندن۔۔۔31، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گلگت بلتستان کے ڈسٹرکٹ گھانچے کے علاقے کلس میں سیلاب کے باعث لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ لینڈ سلائیڈنگ کے باعث کلس میں دکانیں، مساجد، گرلز کالج واسکول اور مکانات مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں اور ان کے مکین کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہیں۔انہوں نے کہا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کی امداد کرنا ہر محبّ وطن شہری کا فرض ہے۔ جناب الطاف حسین نے لینڈ سلائیڈنگ کے سبب کلس میں متاثرہ افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور گلگت بلتستان کے وزیراعلیٰ سید مہدی شاہ سے مطالبہ کیا کہ کلس میں لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والے نقصانات کا نوٹس لیا جائے اور متاثرین کے نقصانات کا فی الفور ازالہ کرنے کیلئے عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔دریں اثناء دسٹرکٹ گھانچے کے علاقے کلس میں لینڈ سیلائیڈنگ کے باعث نقصانات کی اطلاع ملتے ہی ایم کیو ایم ڈسٹرکٹ گھانچے کے ذمہ داران وکارکنان موقع پر پہنچ گئے اور امدادی کاموں میں حصہ لیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کے ذمہ داران نے متاثرین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کے نقصانات کے ازالے کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔

اے پی ایم ایس او ملک سے دوہرے طبقاتی تعلیمی نظام کا خاتمہ چاہتی ہے، وائس چیرمین سرفراز احمد خان

قائد تحریک الطاف حسین نے ہمیشہ طلبہ کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کیلئے عملی جدوجہد کی ہے جوائنٹ زونل انچارج نوید شمسی

حیدرآباد۔۔۔31 جولائی 2011ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے وائس چیئرمین سرفراز احمد نے کہا ہے کہ اے پی ایم ایس او کا بنیادی مقصد اس ملک سے دوہرے طبقاتی تعلیمی نظام کا خاتمہ ہے۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اور لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل ہیلتھ اینڈ سائنسز میں داخلہ پالیسی کی تیاری کے سلسلے میں اے پی ایم ایس او حیدرآباد سیکٹر کی تحت الحرم لان لطیف آباد میں منعقدہ ماڈل پری انٹری ٹیسٹ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر اے پی ایم ایس او کے سیکریٹری جنرل شبیر علی بابر، جوائنٹ سیکریٹری سید عدیل صفری، رکن مرکزی کابینہ امر قائمخانی، متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد کے جوائنٹ زونل انچارجز نوید شمسی، ذوالفقار علی خانزادہ، رکن زونل کمیٹی مبین احمد، رکن قومی اسمبلی سید طیب حسین، رکن سندھ اسمبلی خواجہ اظہار الحسن، چیرمین ثانوی واعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ حیدرآباد علیم احمد خانزادہ، سیکریٹری بورڈ عامر شفیق، اے پی ایم ایس او حیدرآباد کے سیکٹر آرگنائزر واراکین سمیت حیدرآباد کے مختلف کالجز کے پرنسپلز و پروفیسرز اور حیدرآباد، ٹنڈو جام، ٹنڈو الہیار، ٹنڈو آدم، شہداد اپور، سانگھڑ اور مضافاتی علاقوں کے 1500 سے زائد طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔انھوں نے کہا کہ دنیا آج سمٹ کر گلوبل ولیج میں تبدیل ہو رہی ہے اور مختلف ممالک چاند اور دیگر سیاروں پر آباد ہونے کی تیاریوں میں لگے ہیں جبکہ ہم ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کر پا رہے ہیں کہ عید کس دن منائی جائے۔انھوں نے کہا کہ نوجوان طبقہ اور بالخصوص باشعور طلباء ہی اس ملک میں تبدیلی لا سکتے ہیں جس سے یقینی طور ملک ترقی کرے گا۔انھوں نے کہا کہ ہمارا المیہ رہا ہے کہ پاکستان کے قیام کے بعد سے ہی 2 فیصد مراعاتی یافتہ طبقہ اس ملک پر قابض ہو گیا تھا جس کی وجہ سے ہمارے ملک میں دوہرا تعلیمی نظام قائم ہوا، جاگیردارانہ، سرمایہ دارانہ اور وڈیرانہ نظام کو فروغ ملا اور یہ نہیں بلکہ طلبہ کو تعلیم کے نام پر دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔انھوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او قائد تحریک الطاف حسین کے فکر و فلسفے کی ترجمانی کرتی ہوئی تعلیم کی بہتری اور طلباء کے بہتر مستقبل کے فروغ کے لیے عملی کوششیں کر رہی ہے جو کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔انھوں نے کہا کہ اس سے قبل پاکستان کی تاریخ میں کسی بھی طلباء تنظیم نے آج تک کوئی سائنسی نمائش کا انعقاد نہیں کروایا تھا تاہم یہ شرف بھی اے پی ایم ایس او کو جاتا ہے کہ اس نے قائد تحریک کی ہدایات پر اس ملک کے قابل و ہنرمند طلباء کو سائنسی نمائش کے ذریعے وہ پلیٹ فارم فراہم کیا جہاں انھیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا کھل کر موقع ملا۔قبل ازیں ماڈل پری انٹری ٹیسٹ سے متحدہ حیدرآباد کے جوائنٹ زونل انچارج نوید شمسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انقلابی تحریکوں میں فرسودہ نظام کی تبدیلی کیلئے ہمیشہ طلبہ نے ہراول دستہ کا کردار ادا کیا ہے اور APMSO اس ملک کی وہ واحد طلبہ تنظیم ہے جس نے اس ملک میں ایک انقلابی جماعت کو جنم دیا جس کے قیام کا مقصد اس ملک میں میرٹ کی بنیاد پر ہر فیصلہ پر عمل درآمد کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے ہمیشہ طلبہ کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کیلئے عملی جدوجہد کی ہے اور یہ ماڈل پری انٹری ٹیسٹ بھی اسی عمل کی کڑی ہے۔تقریب سے چیرمین حیدرآباد بورڈ علیم احمد خانزادہ، APMSO حیدرآباد کے سیکٹر آرگنائزر علی رضا وکیل نے بھی خطاب کیا۔

حق پرستی کی جس تحریک نے جامعہ کراچی سے جنم لیا وہ آج پاکستان کے کونے کونے میں پھیل چکی ہے، اے ہدا خان

محبان پاکستان (اوورسیز) متحدہ عرب امارات کے زیر اہتمام قائد تحریک جناب الطاف حسین کی زندگی پر تحریر کردہ کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگلش ترجمے کی گزشتہ روز دبئی میں منعقدہ تقریب رونمائی سے خطاب

دبئی۔۔۔31، جولائی 2011ء

محبان پاکستان (اوورسیز) متحدہ عرب امارات کے زیر اہتمام قائد تحریک جناب الطاف حسین کی زندگی پر تحریر کردہ کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگلش ترجمے کی گزشتہ روز دبئی میں رونمائی کی تقریب منعقد ہوئی جس میں مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی، متحدہ عرب امارات کی مختلف ریاستوں شارجہ، العین، عجمان، ابوظہبی اور راس الخیمہ کے ذمہ داران وکارکنان، ہمدردوں کے علاوہ متحدہ عرب امارات کے مشہور بزنس میں سہیل محمد الزرعونی نے بھی شرکت کی۔ جناب الطاف حسین کی زندگی پر مشتمل کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگلش ترجمے کی رونمائی محبان پاکستان اوورسیز کے آرگنائزر اے ہدا خان اور سہیل محمد الزرعونی نے کی۔ تقریب رونمائی میں حق پرست شہداء کے بلند درجات، اسیر کارکنان کے بلند حوصلے وہمت، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ قبل ازیں تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے اے ہدا خان نے کہا کہ حق پرستی کی جس تحریک نے جامعہ کراچی سے جنم لیا وہ آج پاکستان کے کونے کونے میں پھیل چکی ہے اور بیرون ممالک میں بھی قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے سے متاثر ہوکر لوگ جوق در جوق حق پرستی کی تحریک میں شامل ہورہے ہیں۔ تقریب سے محبان پاکستان اوورسیز کی مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن محسن فہیم نے بھی خطاب کیا۔

☆☆☆☆☆